Dr. Shabnam Fatma / Sem IV / AR-401-EC-1

(1)

تفسیر باب تفعیل کے وزن پر مصدر ہے اور اسکا حرف اصلی ف،
س، اور ر ہے۔ صلح مصادر میں یہ لفظ باب ضَرَبَ اور نَصَرَ دونوں
ہی سے آتا ہے۔ اسکا مصدر کسرہ آتا ہے جسکے معنی ہیں کھولنا،
ظاہر کرنا، وضاحت کرنا۔ تفسیر کے معنی ہیں مشکل الفاظ کی مراد کو
کھول کھول کر بیان کرنا عام طور پر یہ لفظ باب تفعیل کے
وزن پر ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

اصطلاح میں علم تفسیر اس علم کو کہتے ہیں جس میں
قرآن کریم کے معنی بیان کئے جاتے ہیں اور اسکے احکام اور حکمتوں
کو کھول کھول کر واضح کیا جائے قرآن کریم میں آنحضرتؐ سے خطاب
کرتے ہوئے ارشاد ہے اور ہم نے قرآن شریف آپ پر اتارا تاکہ آپ
لوگوں کے سامنے وہ باتیں وضاحت سے بیان کرکے فرمادیں جو ان
کی طرف اشارہ کی گئی ہے۔)

تفسیر کی تعریف اسطرح بھی کی گئی ہے کہ تفسیر اس علم کو کہتے
ہیں جس کے ذریعہ آنحضرتؐ پر نازل کی ہوئی کتاب کو سمجھا جائے۔

Scanned with CamScanner

(2)

اور جس میں قرآن کی معنی کا بیان ہو اور ان سے احکامات نکالے جائیں۔

تفسیر کی اہمیت :- قرآن کریم انسان کی فلاح و بہبود کے لئے نازل ہوا ہے لیکن اسکو صرف بار بار پڑھنے سے حفظ کرنے سے مکمل فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا ہمارے پچھلے لوگ قرآن کریم کی برکت سے ترقی کی حیرت انگیز منزلیں طے کرتے تھے اسلئے۔ انہوں نے اپنی پوری توجہ قرآن کریم کی تعلیم اور تدریس کی طرف لگا دی تھی۔ وہ اسے حفظ کرتے اور اسکے معنی اور مطلب کو سمجھنے کی پوری پوری کوشش کرتے تھے پھر دل و جان سے ان تعلیمات کی پیروی کرتے تھے۔ قرآن کی سماجی، تمدنی، تاریخی اور علمی پہلوؤں پر غور و فکر کرتے اور اس کے ذریعہ سماج میں پھیلی ہوئی خرابیوں، فسادوں، برائیوں کو دور کرتے اور پوری انسانیت کو فلاح و بہبود کی آغوش میں لانے کی کامیاب کوشش کرتے۔